فحاشی کی جامع تعریف

اور

اس کے انسداد کے لیے عملی تجاویز

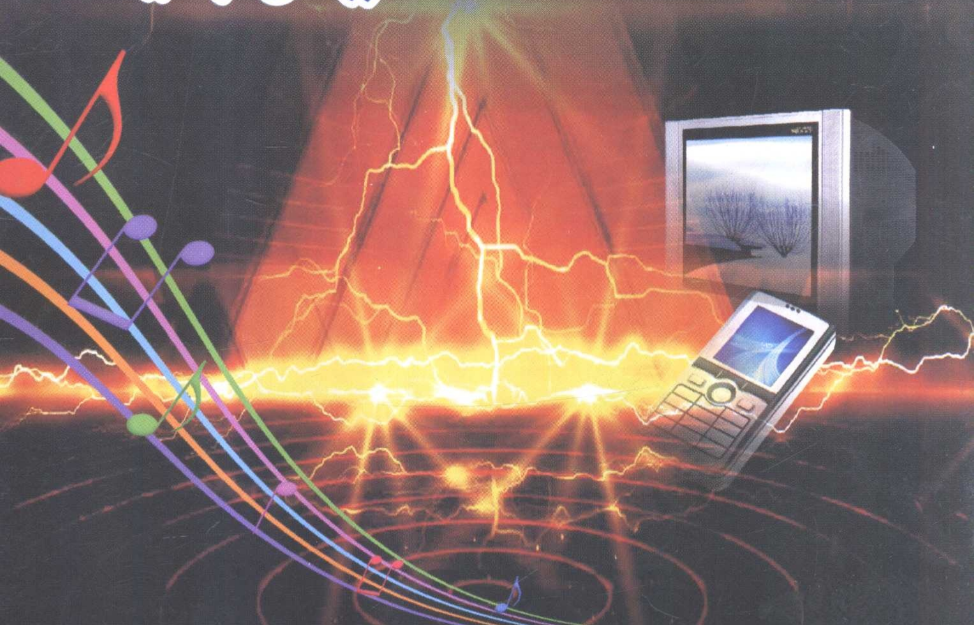

www.KitaboSunnat.com

ملی مجلس شرعی

کیمپ آفس: 180 پاک بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور 54570

فون نمبر/ای میل 0300-4354673, ermpak@hotmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فحاشی کی جامع تعریف

اور

اس کے انسداد کے لیے عملی تجاویز

ملی مجلس شرعی

کیمپ آفس: 180 پاک بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور 54570

فون نمبر/ای میل 0300-4354673، ermpak@hotmail.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب: فحاشی کی جامع تعریف
اور اس کے انسداد کے لیے عملی تجاویز

ایڈیشن: بار اوّل

تعداد: 500

سن تالیف: 2012ء

سن طباعت: نومبر 2015ء

ناشر: ملی مجلس شرعی

☆☆☆☆☆☆ ملنے کا پتہ ☆☆☆☆☆☆

ملی مجلس شرعی

کیمپ آفس: 180 ہما بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور 54570

فون نمبر/ای میل 0300-4354673، ermpak@hotmail.com

نمبر ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

بدقسمتی سے پاکستان کا الیکٹرانک میڈیا اسلام اور نظریۂ پاکستان اور ان کے اصول واقدار کی پیروی کرنے کی بجائے مغرب کی لادین فکر وتہذیب اور ان کے اصول واقدار کی پیروی کر رہا ہے اور فحاشی وعریانی پاکستانی میڈیا میں سکہ رائج الوقت بن چکی ہے جس کی وجہ سے عامۃ الناس خصوصاً بچے اور نوجوان اخلاقی بگاڑ میں مبتلا ہو رہے ہیں اور ہماری حکومتیں میڈیا کی اصلاح میں ذرا دلچسپی نہیں لیتیں۔ اس دوران وسط ۲۰۱۲ء میں میڈیا ہی کے بعض صالح عناصر نے اس مسئلے کو اٹھایا اور ملی یکجہتی کونسل کے صدر مرحوم قاضی حسین احمد انسداد فحاشی کے اس معاملے کو سپریم کورٹ لے گئے۔

ان کی رٹ کی سماعت کے دوران میڈیا کے وکلاء معصوم بن کر کہنے لگے کہ میڈیا تو فقط تفریح اور ثقافتی سرگرمیاں دکھاتا ہے جو فحاشی کے زمرے میں نہیں آتیں۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ اچھا پہلے فحش (Obscene) کی تعریف کریں تاکہ پتہ چلے کہ کیا چیز فحاشی ہے اور کیا نہیں؟ اس پر ہمیں خیال آیا کہ یہ مسئلہ ملی مجلس شرعی کے علماء کرام کے سامنے رکھا جائے چنانچہ ایک ابتدائی مسودہ تیار کر کے سارے مسالک کے علماء کرام کو بھجوایا گیا اور پھر کئی نشستوں میں اس پر بحث ہوئی اور ردو بدل کے بعد اسے فائنل کر لیا گیا اور ۲۳ دسمبر ۲۰۱۲ء کو اسے چیف جسٹس آف پاکستان کو بھجوا دیا گیا۔ ابتدائی مسودے کی تیاری میں مجلس کے جنرل سیکرٹری محترم ڈاکٹر محمد امین نے خوب عرق ریزی کی جس پر مجلس قدر افزائی کرتے ہوئے ان کی شکر گزار ہے۔ اسے حتمی شکل دینے کے لیے صفاء انسٹی ٹیوٹ، جامعہ اسلامیہ لاہور اور جماعت الدعوۃ کے ہاں مجلس کے اجلاس منعقد ہوئے۔ اللہ رب العزت ان کے منتظمین کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔ تمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکاتب فکر کے جن جید علمائے کرام نے اسے اپنی تائیدات سے نوازا اور اس کی اصلاح اور بہتری کے لیے مفید تجاویز دیں، مجلس ان سب کی بھی شکرگزار ہے۔
افادۂ عام کے لیے اب اس اہم مسودے کو شائع کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پاکستان کو صحیح اسلامی معاشرہ بنانے میں ہماری ان معمولی علمی کاوشوں کو قبول فرمائیں۔ (آمین یا رب العالمین)

(مفتی) محمد خان قادری
صدر۔ ملی مجلس شرعی
لاہور اکتوبر ۲۰۱۵ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقام شکر

ملک کی اعلیٰ ترین عدالت میں زیر سماعت ایک رٹ پر جب دوران سماعت چیف جسٹس آف پاکستان نے فحش کی تعریف متعین کرنے کی بات کی تو ملی مجلس شرعی نے اس پر کام کیا اور کتاب وسنت کے منضبط احکام کی روشنی میں نہ صرف فحاشی کی جامع شرعی تعریف کی بلکہ انسداد فحاشی کے لیے چند اہم سفارشات بھی مرتب کیں۔ اصولی طور پر حکومت کے وکلاء کا تجاہل عارفانہ تو کسی درجے میں قابل فہم تھا لیکن چیف جسٹس آف پاکستان کی طرف سے فحاشی کو متعین کرنے کی بات کرنا انتہائی معصومانہ سی تھی تاہم ملی مجلس شرعی نے اتمام حجت کے لیے یہ کام کر دیا۔

ملک کی اعلیٰ عدالت نے ان تجاویز کے ساتھ کیا حشر کیا یہ تو ہمیں معلوم نہ ہو سکا البتہ تقریباً دو ماہ قبل یہ پتہ چلا کہ معروف ایٹمی سائنسدان اور مذہبی سکالر محترم انجینئر سلطان بشیر محمود نے انسداد فحاشی کے لیے اعلیٰ سطح پر حکومتی ذمہ داران کے ساتھ ملاقات کی ہے جس کے نتیجے میں یہ طے پایا ہے کہ وہ صائب الرائے حضرات سے مل کر مفید تجاویز مرتب کر کے حکومت کو بھجوائیں۔ نیز یہ بھی پتہ چلا کہ انہوں نے تحریک الحیاء کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے جس کے ذریعے ملک میں عصمت و عفت اور شرم وحیا جیسی اسلامی اقدار کو فروغ دیا جا سکے تاکہ ملک میں بڑھتی ہوئی فحاشی کا انسداد ممکن ہو سکے۔ انہوں نے ہمیں بھی لکھا کہ ہم اس حوالے سے انہیں تجاویز دیں اور ان کے ہاں غور وخوض کے لیے منعقد ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں۔ چنانچہ مجلس کے ہم نے انہیں ملی مجلس شرعی کا یہ مسودہ ارسال کر دیا، انہوں نے اسے بے حد پسند کیا اور یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ افادۂ عام کے لیے اسے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شائع کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ صدر اور جنرل سیکرٹری مجلس کی مشاورت سے انہیں یہ اجازت دے دی گئی کہ وہ اس مسودے سے بھرپور استفادہ کریں اور حسب ضرورت اسے شائع بھی کریں۔ مقام شکر ہے کہ تمام مکاتب فکر کے جید علمائے کرام کی محنت سے تیار کیے گئے اس مسودے کو اللہ رب العزت نے قبول عام عطا کیا ہے۔ یقیناً یہ تمام اہل علم وفضل کے صدق واخلاص اور دور اندیشی وبصیرت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں مزید اتفاق واتحاد عطا فرمائے۔ آمین

(علامہ) محمد خلیل الرحمٰن قادری

نائب ناظم اعلیٰ

ملی مجلس شرعی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فحاشی اور اس کا شرعی حکم

سپریم کورٹ آف پاکستان میں اس وقت ایک کیس الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں فحاشی ختم کرنے کے حوالے سے زیر بحث ہے اور قانونی نقطہ یہ پیش نظر ہے کہ دستور پاکستان کی دفعہ ۳۷ (G) میں اس حوالے سے Obscene (فحش) کا جو لفظ استعمال ہوا ہے اس سے کیا مراد ہے؟ اور اس کا اطلاق کن کن امور پر ہو سکتا ہے (۱)۔ ملی مجلس شرعی نے، جو تمام دینی مکاتب فکر کا ایک مشترکہ علمی پلیٹ فارم ہے، یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے لیے میڈیا میں فحاشی سے متعلق ایک متفقہ رپورٹ تیار کرے۔ چنانچہ یہ رپورٹ تیار کی گئی ہے جو تین حصوں میں منقسم ہے۔

حصہ اوّل: فحاشی کی تعریف، اس کے مختلف مظاہر اور ان کے بارے میں حکم شرعی

حصہ دوم: مغرب میں میڈیا کے بُرے اثرات

حصہ سوم: فحاشی کے خاتمے کے لیے مجلس کی سفارشات

---

۱) پوری بات یوں ہے کہ دستور کی دفعہ ۳۷ میں ریاست کی ذمہ داری قرار دی گئی ہے:

"The promotion of social justice and eradication of social evils."

یعنی ''عدل اجتماعی کو پروان چڑھانا اور سماجی برائیوں کا خاتمہ کرنا، اور اس کی تفصیل کے لیے ذیلی دفعہ ۳۷ (G) میں کہا گیا ہے:

"The state shall: Prevent prostitution, gambling and taking of injurious drugs, printing, pbublication, circulation and display of obscence literature and advertisements".

یعنی ''ریاست ختم کرے گی: قحبہ گری کو، جوئے بازی کو، استعمال منشیات کو اور فحاشی کو طباعت، اشاعت، سرکولیشن، ڈسپلے اور تحریر و اشتہارات میں سے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ اوّل: فحاشی کی تعریف، مظاہر اور حکم شرعی

پیشتر اس کے کہ ہم فحاشی کی تعریف کریں اور یہ بتائیں کہ اس سے کیا مراد ہے اور اس کے بارے میں اللہ و رسول نے کیا حکم دیا ہے ہم دو اہم باتوں کی طرف اشارہ کرنا چاہتے ہیں۔

ایک تو یہ کہ ہم مسلمان ہیں اور پاکستان ایک مسلم معاشرہ ہے (۱)۔ مسلم عربی زبان میں وہ شخص ہے جو اسلام قبول کرے اور اس کے احکام پر عمل کرے اور اسلام لغت میں غیر مشروط اطاعت (unconditional submission) کو کہتے ہیں۔ اصطلاحاً اس سے مراد ہے وہ شخص جو اللہ (اور اس کے رسول ﷺ) کی (۲) غیر مشروط اطاعت اپنی مرضی اور خوشدلی (۳) سے کرتا ہے۔ چونکہ انسان کی حیثیت اللہ کے مقابلے میں عبد (۴) کی ہے لہٰذا اسے یہی سزاوار ہے کہ وہ اپنے اللہ (جو اس کا خالق و مالک، رازق و ہادی، اسے نفع و نقصان پہنچانا والا، اسے زندگی اور موت دینے والا اور ایسی ہی دوسری صفات کثیرہ کا مالک ہے) کی خوش دلی سے غیر مشروط عبادت و اطاعت کرے تاکہ وہ اس سے راضی ہو جائے اور اللہ کی رضا طلبی ہی ایک مسلمان کی آخری غایت ہوتی ہے (۵)۔

---

۱) یہاں جو تھوڑے بہت غیر مسلم پائے جاتے ہیں اسلام نے وسعت قلبی سے ان کے حقوق کا تعین کیا ہے (دیکھیے مثلاً سنن ابی داؤد، کتاب الخراج، باب تعشیر اہل الذمۃ) اور مسلم معاشرے اور ریاست کو انہیں ادا کرنے کا سختی سے حکم دیا ہے اور اس کی صراحت دستور پاکستان میں بھی موجود ہے (دیکھیے دفعہ ۳۶)۔

۲) کیونکہ رسول اللہ ہی کی طرف سے مبعوث کردہ ہوتا ہے اور اس کی مرضیات کا نمائندہ اور مظہر ہوتا ہے اور قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے بہت دفعہ رسول ﷺ کی اطاعت کا حکم دیا ہے (دیکھیے مثلاً، المائدہ ۵: ۹۲، النور ۲۴: ۵۴ وغیرہ)

۳) کیونکہ اسلام عقیدے میں جبر کا قائل نہیں ہے، حسب قول سبحانہ وتعالیٰ "لا اکراہ فی الدین"۔ (البقرہ ۲: ۲۵۶)

۴) الذاریات ۵۱: ۵۶

۵) الحدید ۵۷: ۲۷، المائدہ ۵: ۲، وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ یہ کہ ہر مسلمان (خواہ وہ عام آدمی ہو، حکمران ہو، جج ہو، ٹی وی مالک یا اینکر پرسن ہو، اخبار کا مالک یا صحافی ہو) اللہ اور رسول کے احکام ماننے کا مکلّف اور پابند ہے اور آخرت میں ان کے لیے جوابدہ ہوگا خواہ انسانوں کے بنائے ہوئے کسی دستور میں ان کا ذکر ہو یا نہ ہو۔

دوسرے یہ کہ مملکت پاکستان کے مسلم نمائندوں نے اپنی ریاست چلانے کے لیے جو آئین بنایا ہے، اس میں اگرچہ انہوں نے کافی کوشش کی ہے کہ وہ قرآن وسنت کے مطابق ہو (مثلاً مملکت کا نام ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' رکھا گیا (دفعہ ۱)۔ یہ کہا گیا کہ اس کا مذہب اسلام ہوگا (دفعہ ۲)۔ یہ تسلیم کیا گیا کہ ''حاکمیت اعلیٰ'' اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور ریاست و حکمران اس کے احکام کی اطاعت کریں گے اور جمہوریت، آزادی وغیرہ کے تصورات پر اسلامی تعلیمات کے مطابق عمل ہوگا اور آزادیٔ اظہار رائے قانون اور اخلاق عامہ کے ماتحت ہوگی (دفعہ 2a) اور یہ بھی کہا گیا کہ یہاں کوئی قانون اسلام کے خلاف نہیں بن سکتا اور جو بنے ہوئے ہیں ان کو بھی اسلام کے مطابق تبدیل کیا جائے گا (دفعہ ۲۲۷)۔ یہ بھی کہا گیا کہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جو پاکستان کے مسلمانوں کو اسلام کے مطابق زندگی گزارنے میں مدد دیں (دفعہ ۳۱ (1))۔ اس کے لیے قرآن حکیم اور اسلامیات کی لازمی تعلیم اور عربی زبان کے فروغ کا حکم دیا گیا (دفعہ ۳۱ (a)) اسلامی اخلاقیات کی پابندی کا کہا گیا (۳۱ (b)) اور اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے زکوٰۃ، عشر، اوقاف اور مساجد کی تنظیم کا کہا گیا (۳۱ (c))۔ اسی غرض سے اسلامی نظریاتی کونسل (دفعہ ۲۲۸-۲۳۹) اور وفاقی شرعی عدالت (دفعہ ۲۰۳ (A) تا ۲۰۳ (J)) قائم کی گئی، مطلب یہ کہ پوری کوشش کی گئی کہ دستور اسلامی ہو، اس کا مزاج اسلامی ہو اور وہ اسلامی تقاضوں کو پورا کرنے والا ہو، لہٰذا ججوں کی ذمہ داری ہے کہ ہر معاملے میں قرآن وسنت کے مطابق حکم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں، حکمرانوں کا کام ہے کہ اسے نافذ کریں اور عوام کو چاہیے کہ اس پر عمل کریں۔

یہ وضاحت ہم نے اس لیے ضروری سمجھی کہ ہمارا الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا جو فحاشی و عریانی پھیلا رہا ہے اس کو غیر اسلامی اور غیر قانونی قرار دینے کے لیے ہمارا انحصار صرف دستور کی دفعہ ۳۷ (g) میں Obscene کے لفظ پر نہیں ہے جو آئین میں من جملہ دوسری معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لیے استعمال ہوا ہے بلکہ اگر یہ لفظ نہ بھی استعمال ہوتا تو پھر بھی عدالت کو چاہیے تھا کہ وہ فحاشی کو قرآن وسنت کے خلاف ہونے کی بناء پر خلاف دستور قرار دے اور اس کے خاتمے کا حکم دے اور متعلقہ فریقوں پر فرض ہے کہ وہ اسے قرآن وسنت کا فیصلہ سمجھ کر اس پر عمل کریں، اس ضروری وضاحت کے بعد آئیے اب فحاشی اور اس کے شرعی حکم کے بارے میں کچھ عرض کرتے ہیں:

اسلام جو معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے اور اس کے لیے جو معاشرتی احکام اس نے دیے ہیں، وہ اوامر ونواہی پر مشتمل ہیں یعنی اس نے کچھ کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کچھ کاموں کے کرنے سے روکا ہے۔ وہ جن اصول واقدار کو پروان چڑھانا چاہتا ہے وہ یہ ہیں: خاندان کا ادارہ، نکاح کا حکم اور اسے آسان بنانا، حیاء، عفت، پاکیزگی، نسل کی حفاظت، عورتوں کو پردہ کا حکم وغیرہ اور کچھ باتوں سے وہ روکتا ہے جیسے فحاشی، عریانی، گانا بجانا، ناچنا، شرعی حدود و قیود کے بغیر اختلاط مرد وزن، عورتوں کی بے پردگی، نظر بازی (یعنی غیر محرم عورتوں مردوں کا بلاضرورت ایک دوسرے کو دیکھنا، گھورنا) زنا اور مقدمات زنا، شراب پینا اور غل غپاڑہ کرنا، عورتوں کا غیر ضروری فیشن اور اسے غیر مردوں پر نمایاں کرنا وغیرہ۔

ان میں سے بعض تصورات واصطلاحات بہت جامع ہیں اور اپنے گروپ کی اکثر چیزوں کا احاطہ کرتی ہیں جیسے حیاء وعفت میں اکثر اوامر آجائیں گے اور فحاشی ومقدمات زنا میں اکثر نواہی آجائیں گے۔ یہاں ہم اسلام کے فحاشی کے تصور اور اطلاقات پر روشنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈالیں گے۔ پہلے یہ دیکھتے ہیں کہ عربی انگریزی اور اردو ڈکشنریوں میں اس لفظ کے کیا معنی دیے گئے ہیں:

فحاشی

عربی میں اس لفظ کا مادہ ف ح ش ہے، اہل لغت نے اس کے لفظی ولغوی معنی یہ کیے ہیں: الفحش: القبیح من القول والفعل...... وھو کل مایشتد قبحه من الذنوب والمعاصی ......وکل شیء جاوز قدرہ وحدّہ فھو فاحش (۱)

یعنی فحش سے مراد ہیں برے اقوال و افعال......معاصی اور گناہوں میں سے بدترین......فاحش ہر وہ امر ہے جس میں اس کی حد سے تجاوز ہو۔

جرمن مستشرق ہینز وہر (Hans Wehr) نے اپنی عربی انگریزی ڈکشنری میں فحش اور فحاش کے معانی مندرجہ ذیل کیے ہیں (۲):

فحش: *fahusha u (fuhsh)* to be monstrous; to be excessive, exorbitant; to be detestable, abominable, atrocious, obscene, indecent, foul, shameless, impudent IV to use obscene language; to commit atrocities VI=I and IV.

فحاش: fahhash obscene, lewd, shamelees in speech or action تالیف فحاش porngraphy.

---

۱) ابن منظور، لسان العرب، الجزء السابع، ص ۳۲، طبع دار الحدیث بالقاہرہ، ۲۰۰۳ء

۲) Hans Wehr, *A Dictionary of Modem Written Arabic*, 3rd Edition, p-698, Macdonald and Evans Ltd. London, 1980.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معروف انگریزی ڈکشنری آکسفورڈ نے Obscene کے مندرجہ ذیل معانی بیان کیے ہیں(۱)

Obscene: 1-highly offensive, morally repugnant, arch. repulsive, foul, loathsome.

2- Offensively or grossly indecent, lewd; Law (of a publication) tending to deprove and corrupt those who are likely to read, see, or hear the contents.

3- ill-omened, inauspicious.

مقتدرہ قومی زبان کی قومی انگریزی اردو لغت میں Obscene کے اردو میں مندرجہ ذیل مترادفات دیے گئے ہیں: (۲)

شائستگی یا اخلاق کے مقررہ معیار کے خلاف، ناشائستہ، عریاں تصویروں والا، گفتگو یا عمل میں ناگواری، بدچلنی پر اکسانے اور نفسانی خواہش جگانے پر مائل، شہوت انگیز۔

Obscenity گندا پن، فحش، فحش کیفیت یا خصوصیت، ناشائستگی، کوئی فحش چیز جیسے زبان۔

---

1) *The New Shorter Oxford English Dictionary*, vol 2, p-1967, Oxford University Press, 1993.

۲) ڈاکٹر جمیل جالبی، قومی انگریزی اردو لغت، صفحہ ۱۳۳۹، طبع ششم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۲۰۰۶ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فحش کیا ہے؟

جیسا کہ ہم نے عربی لغت میں دیکھا کہ لفظ فحش میں دو مفہوم پائے جاتے ہیں: ایک اپنی حد سے آگے بڑھ جانا اور دوسرے قبح یعنی اس کا برا ہونا کیونکہ جس چیز کی جو حد خالق فطرت نے مقرر کر دی ہے اس سے آگے بڑھنا برائی ہے۔ اگرچہ قرآن حکیم نے رزائل اخلاق کے لیے عدوان (زیادتی) سوء و سیئۃ (برائی) منکر (ناشناس)، خطا (غیر صحیح) اثم (گناہ) جیسے الفاظ بھی استعمال کیے ہیں لیکن قوت شہوانیہ یا جنسی جبلت کی تسکین سے متعلق جو حدیں مقرر فرمائی ہیں، ان کو توڑنے اور ان سے آگے بڑھنے کی بری حرکت کو بالعموم فحش (فحشا و فاحشہ) قرار دیا ہے اور اسے شیطانی انگیخت کا نتیجہ قرار دیا ہے، فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ....(۱)	اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلتا ہے تو وہ اسے ہمیشہ فحاشی اور برائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔

جنسی جبلت کے غلط اور برے استعمال کا واضح اور بڑا قرینہ زنا (یعنی غیر قانونی جنسی تعلق) ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے فاحشہ (بنی اسرائیل ۱۷:۳۲) یعنی فحاشی اور فاحشہ بینہ (الطلاق ۶۵:۱) یعنی واضح اور بڑی فحاشی قرار دیا ہے۔

سورہ بنی اسرائیل کی مذکورہ آیت جس میں زنا کو فحاشی قرار دیا گیا ہے، وہاں یہ نہیں کہا گیا کہ 'زنا نہ کرو' بلکہ کہا گیا ہے "ولا تقربوا الزنا" یعنی زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ اس کی تشریح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان احادیث سے ہوتی ہے جن میں آپ ﷺ نے فرمایا

---

۱) النور ۲۴:۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ زنا صرف حرام جنسی فعل کا نام نہیں بلکہ یہ تو تکمیلی مرحلہ ہے اور ابتدائی مراحل میں جسم کے جو اعضاء بھی اس فحش کام میں معاونت کرتے ہیں۔ وہ بھی گویا زنا کے کاربد میں حصہ لیتے ہیں (۱) گویا یہ سارے کام بھی فحش ہیں یعنی دماغ سے فحش باتیں سوچنا اور فحش کاموں کی منصوبہ بندی کرنا، زبان سے فحش باتیں کرنا، آنکھوں سے فحش مناظر دیکھنا، کانوں سے فحش باتیں سننا، ہاتھوں اور پاؤں کو فحش کاموں کی خاطر حرکت دینا اور استعمال کرنا وغیرہ۔

ان سب کو رسول اللہ ﷺ نے کانوں کا زنا، آنکھوں کا زنا، ہاتھوں کا زنا قرار دیا ہے اور زنا کو قرآن حکیم نے فحش قرار دیا ہے لہٰذا وہ بھی فحش ہیں چنانچہ سارے جسمانی اعضاء کے خلاف شرعی استعمال کی جو حدیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے مقرر کی ہیں انہیں توڑنے یا اس کے لیے جو ہدایات انہوں نے دی ہیں ان کی خلاف ورزی کرنے والے سارے کاموں پر فحش کا اطلاق ہوگا اور انہیں فحاشی میں شمار کیا جائے گا۔ ان فحش کاموں کی ناشائستہ اور اخلاق سے گری ہوئی باتوں سے لے کر زنا تک ایک طویل فہرست بنائی جا سکتی ہے لیکن ہم یہاں یہ ترتیب اختیار کریں گے کہ چونکہ قرآن نے زنا کا نام لے کر اسے فحش ترین حرکت قرار دیا ہے اور نبی کریم ﷺ نے زنا تک لے جانے والی بے حیائی کی ساری باتوں اور کاموں کو متعلقہ اعضائے جسمانی کا زنا قرار دیتے ہوئے انہیں بھی فحش داخل فرمایا ہے لہٰذا ہم نے فحش کی تفصیلات کے لیے جسمانی اعضاء کے غلط استعمال کو بنیاد بنایا ہے تاکہ ہم جو کہیں وہ قرآن وسنت کی رو سے فحش ہو نہ کہ ہماری یا کسی اور انسان کی رائے میں فحش ہو۔

۱۔ صحیح بخاری، کتاب الاستیذان، باب زنی الجوارح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر (دیکھنا)

۱- غضِ بصر کی مخالفت

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں مسلمان مردوں اور عورتوں کو غضِ بصر یعنی نظریں نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے (النور۲۴: ۳۰، ۳۱) اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ غیر محرم کو (شہوت کی نظر سے) دیکھنا آنکھ کا زنا ہے؟[۱] اور یہ بھی فرمایا ہے کہ صرف پہلی نظر جو بلا ارادہ کسی غیر محرم پر پڑ جائے وہ جائز ہے۔ اس کے بعد عمداً کسی غیر محرم (عورت یا مرد) کو دیکھنا اور گھورنا جائز نہیں[۲]۔ (خود نبی کریم ﷺ نے اس میں مخطوبہ کو دیکھنے اور فقہاء نے اس میں "ضرورت" کا استثناء کیا ہے جیسے ڈاکٹر کا مریضہ کو دیکھنا خصوصاً جب لیڈی ڈاکٹر موجود نہ ہو اور مرض کے بڑھ جانے اور ہلاکت کا اندیشہ ہو)۔ لہٰذا غیر محرم مرد و عورت کا ایک دوسرے کو بلا ضرورت پسندیدگی اور شہوت سے دیکھنا اور دکھانا دونوں کا شمار فحش میں ہوگا اور ڈیجیٹل تصویر (ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ) کا حکم بھی قیاساً یہی ہوگا۔

۲- عریانی و برہنگی

اسلام نے مرد اور عورت دونوں کے لیے ستر مقرر کیا ہے۔ مرد و عورت دونوں کے لیے پورا جسم ڈھانپنا ضروری ہے تاہم مرد بوقت ضرورت گھٹنوں سے ناف تک کے علاوہ باقی جسم کھلا رکھ سکتا ہے۔ (مثلاً ایک دفعہ نبی کریم ﷺ گھر میں شدید گرمی میں قمیص اتار کر سو رہے تھے تو حضرت عمرؓ آئے اور دیکھا کہ آپ ﷺ کے جسم پر کھردرے بستر کے نشان پڑ گئے ہیں[۳]۔ آپ ﷺ غسل کے وقت بھی ہمیشہ پردے کا اہتمام فرماتے تھے۔ عورت کے لیے سارا جسم ستر ہے،

---

۱) صحیح مسلم، کتاب القدر، باب قدر ابن آدم حظه من الزنى

۲) سنن ترمذی، کتاب الاستیذان، باب ماجاء فی نظرة الفجأة

۳) صحیح بخاری، کتاب المظالم و الغصب، باب الغرفة العلیا۔۔۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے:

عن عائشةؓ : ان اسماء بنت ابی بکرؓ دخلت علی رسول الله ﷺ وعلیها ثیاب رقاق، فاعرض عنها رسول الله ﷺ وقال: "یا اسماء! ان المرأة اذا بلغت المحیض لم یصلح لها ان یری منها الا...وجهه وکفیه".(۱)	حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میری بہن اسماءؓ ہمارے گھر آئیں اور وہ باریک کپڑے پہنے ہوئے تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھ کر منہ پھیر لیا اور کہا کہ اے اسماءؓ! جب عورت بالغ ہو جائے تو جائز نہیں ہے کہ اس کے چہرے اور ہاتھوں کے سوا اس کا جسم نظر آئے۔

سوائے ہاتھ پاؤں اور چہرے کے (بعض فقہاء چہرے کو بھی ستر میں شامل کرتے ہیں لیکن بعض اسے ستر میں شمار نہیں کرتے بلکہ دفع فتنہ و مضرت کے لیے اسے مستحب سمجھتے ہیں)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی مسلمان عورت کا بازو یا ٹانگیں یا سر ننگا رکھنا یا گوبیان کھلا اور گہرا رکھنا اور ایسی حالت میں اسے دیکھنا یا اس کی تصویر کھینچنا اور اسے ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ پر دکھانا اور دیکھنا سب کا شمار فحاشی میں ہوگا۔

۳۔ رقص

نبی کریم ﷺ نے ایسے تنگ یا باریک کپڑے پہننے سے جن سے جسم نظر آئے یا جسم کے خدوخال نمایاں ہوں منع فرمایا ہے(۲) اور فرمایا کہ جو عورت اس طرح برہنگی کا اظہار کرتی ہے وہ قیامت کے دن برہنہ اٹھائی جائے گی (۳) لہٰذا کسی مسلمان عورت یا مرد کا ایسی حالت اختیار کرنا، اسے دیکھنا اس کی تصویر کشی اور اسے میڈیا پر دکھانے کا شمار فحاشی میں ہوگا۔ اس اصول کا اطلاق رقص پر بھی ہوتا ہے کیونکہ اس میں جسمانی خطوط کا اظہار بدرجہ اولی ہوتا ہے اور جنسی جذبات کو انگیخت ہوتی ہے۔

۱- سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، باب فیما تبدی المرأة زینتها

۲- صحیح بخاری، کتاب الاستیذان، باب زنی الجوارح

۳- صحیح مسلم، اللباس و الزینة، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں اسلام کے غض بصر کے تصور کی بھی خلاف ورزی ہوتی ہے اور قرآن وسنت کے تصور حیاء وعفت اور پاکیزگی کی بھی۔ لہٰذا کسی مسلمان عورت کا رقص کرنا، دوسروں کا اسے دیکھنا، اس کی تصویر کشی اور اسے ٹی وی انٹرنیٹ وغیرہ پر دکھانا، ان سب امور پر فحاشی کا اطلاق ہوگا۔ اسی لیے اسلام نے عورت اور مرد کا دائرہ کار الگ الگ قرار دیا ہے اور انہیں بلا قید اختلاط سے منع فرمایا ہے اور عورتوں کو گھرداری اور بچوں کی تربیت اور مرد کو باہر کے مشقت طلب کاموں کے لیے مختص کیا ہے۔ اس اصول کی خلاف ورزی سے چونکہ غض بصر کے قرآنی حکم کی خلاف ورزی ہوتی ہے لہٰذا ہمارے معاشرے میں اختلاط مرد وزن کی اکثر صورتوں کا شمار فحش میں ہوگا کیونکہ ایسی صورتوں میں اکثر عورتوں کا لباس ساتر نہیں ہوتا یا وہ میک اپ اور فیشن کر کے غیر محرم کے سامنے اظہار زینت کرتی ہیں جس سے اللہ اور رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

۴۔ فیشن اور میک اپ (تبرج الجاھلیہ)

اسلام مسلمان بیوی کو خاوند کے لیے زینت اختیار کرنے سے منع نہیں کرتا لہٰذا اس اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے عورت جائز حدود کے اندر جو زینت یا میک اپ یا فیشن کرے وہ جائز ہے لیکن قرآن وسنت نے مسلمان عورت کو تبرج الجاھلیہ یعنی اپنی زینت اور فیشن غیر محرم مردوں کو دکھانے سے منع کیا ہے اور گھروں میں ٹکنے کا حکم دیا ہے (١) یعنی بلا ضرورت گھر سے باہر جانے کو ناپسند کیا ہے۔ مطلب یہ کہ عورتوں کا غیر اسلامی فیشن اور میک اپ کر کے، بن ٹھن کر، بھڑکیلا لباس اور زیور پہن کر اور خوشبو لگا کر (٢) بازاروں اور مخلوط تقریبات میں جانا اور اپنا حسن غیر محرموں کو دکھانا فحش حرکت ہے اور ایسی عورتوں کو دیکھنا، ان کی تصویر کشی اور ان کو میڈیا پر دکھانے کا شمار فحاشی میں ہوگا۔ اس بارے میں قرآن وسنت کے احکام نہایت واضح ہیں۔

---

www.KitaboSunnat.com

١۔ الاحزاب ٣٣:٣٣

٢۔ سنن ابی داؤد، کتاب الترجل، باب فی المرأۃ تطیب للخروج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم میں ہے:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ. وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ. (۱)

اے نبی ﷺ! آپ مومن مردوں سے کہیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے پاکیزہ طریقہ ہے۔ بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ! آپ مومن عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنے ستر کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے خود بخود ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں کے سامنے، یا اپنے باپ کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے، یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے، یا اپنی عورتوں کے یا اپنے لونڈی غلام کے، یا زیردست مردوں کے جو کچھ غرض نہیں رکھتے۔ یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے ابھی ناواقف ہوں۔ اس کے علاوہ اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ ان کی مخفی زینت معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

---

۱) النور ۲۴: ۳۰-۳۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے:

عن ابی ھریرہؓ قال: قال رسول اللہ ﷺ "صنفان من اھل النار لم ارھما قوم معھم سیاط کاذناب البقر یضربون بھا الناس، ونساء کاسیات عاریات، ممیلات، مائلات، رؤسھن کاسنمة البخت المائلة، لایدخلن الجنة، ولا یجدن ریحھا، وان ریحھا لتوجد من مسیرة کذا وکذا" (١)

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جو میں نے نہیں دیکھیں۔ ایک وہ لوگ جن کے پاس بیلوں کی دُموں کی طرح کے کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں (یعنی لوگوں پر ظلم و زیادتی کرتے ہیں) اور دوسرے وہ عورتیں جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوتی ہیں (یعنی باریک اور تنگ کپڑے پہنتی ہیں جن سے جسمانی اعضاء جھلکتے ہیں) اور خود بھٹکنے والی اور دوسروں کو بہکانے والی، ان کے سر بختی اونٹ کی طرح ہوتے ہیں (یعنی بالوں کے ناجائز فیشن کرنے والی)۔ یہ جنت سے محروم رہیں گی بلکہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو بہت دور سے آجاتی ہے۔

عن عبداللہ بن مسعودؓ عن النبی ﷺ لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والنامصات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ۔ (٢)

وعن عبداللہ بن عمرؓ... لعن الواصلة والمستوصلة...(٣)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ (نبی کریم ﷺ نے فرمایا) "لعنت کی اللہ نے جسم گدوانے والیوں، چہرے کے بال نکلوانے والیوں، دانت رگڑوانے والیوں اور خوبصورتی کے لیے اللہ کی بنائی ہوئی صورت بدلوانے والیوں پر"۔ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا لعنت کی اللہ نے بالوں میں جوڑ لگانے اور لگوانے والیوں پر (یعنی وگ لگانے اور لگوانے والیوں پر)

---

١) صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات

٢،٣) صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة-----

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سننا

کان سے گندی اور فحش باتیں سننے کو نبی کریم ﷺ نے کان کا زنا قرار دیا ہے (۱)۔ قوت سماعت کے غلط استعمال کے نتائج تباہ کن ہوتے ہیں، اسی لیے نبی کریم ﷺ نے جھوٹ، چغلی اور غیبت کی باتیں سننے سے منع کیا ہے (۲)۔ کیونکہ کان حصول معلومات اور علم کا ایک بنیادی ذریعہ ہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قیامت کے روز دیکھنے کے علاوہ حس سماعت کے غلط استعمال کے بارے میں بھی باز پرس ہوگی (۳)۔

۱- گانا سننا

گانے بجانے سے حظ اٹھانا انسانی سرشت کا حصہ ہے اس لیے اسلام اس سے بالکلیہ منع نہیں کرتا بلکہ دوسرے بہت سے امورِ کی طرح اس کی تہذیب کرتا اور اسے اعتدال پر لاتا ہے اور اس کی غلط صورتوں سے روکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے قرآن کو لحن سے پڑھنے کا حکم دیا (۴) اور خود بھی قرآن اچھے قاریوں سے سنا (۵)۔ شادی بیاہ (۶) اور عید (۷) وغیرہ کے خوشی کے موقع پر لڑکیوں بالیوں کو گانے اور دف بجانے کی اجازت دی۔ صحابہ کا سفر کی بوریت دور کرنے کے لیے آلات موسیقی کے بغیر محفوظ کلام سننا بھی احادیث سے ثابت ہے (۸)۔

---

۱) صحیح مسلم ، کتاب القدر، باب قدر ابن آدم حظه من الزنی
۲) سنن ترمذی، ابواب البر و الصله، باب ماجاء فی الذب عن (عرض) المسلم
۳) بنی اسرائیل ۱۷ : ۳۶
۴) صحیح بخاری ، فضائل القرآن، باب استذکار القرآن و تعاهده
۵) صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب فضل استماع القرآن
۶) سنن نسائی، کتاب النکاح، باب اللهو و الغناء عندالعرس
۷) صحیح مسلم، کتاب صلاة العیدین، باب الرخصه فی اللعب
۸) سنن البیهقی، ج ۱۰، ص ۲۲٤

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاہم متعدد احادیث سے اس کی غلط صورتوں سے منع بھی فرمایا مثلاً دف جیسی سادہ صورت کے علاوہ آلات موسیقی کے استعمال سے منع فرمایا(۱)۔ غیر محفوظ کلام گانے سے منع کیا(۲)۔ عورتوں کو پیشہ ور مغنیہ بنانے اور ان کی کمائی کھانے کو حرام قرار دیا(۳) اور شراب وکباب اور ناچ گانے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے فرمایا:

"لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحر، والحریر، والخمر، والمعازف، ولینزلن اقوام الی جنب علم، یروح علیهم بسارحة لهم یاتیهم لحاجة فیقولون: ارجع الینا غداً، فیبیتهم الله، ویضع العَلم، ویمسخ آخرین قردةً وخنازیر الی یوم القیامة" (۴)

میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو حلال کرلیں گے زنا کو، ریشم کا لباس پہننے کو، شراب پینے کو اور آلات موسیقی کے استعمال کو۔ اور کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو دامن کوہ میں رہتے ہوں گے اور ان کے چرواہے جب دن بھر ان کی بھیڑیں چراتے تھکے ہارے شام کو ان کے پاس آکر اپنی کوئی حاجت پیش کریں گے تو وہ ان کو مایوس لوٹا دیں گے۔ اللہ ایسے لوگوں پر پہاڑ الٹا دے گا اور انہیں ہلاک کردے گا اور جو باقی بچیں گے ان کو بندر اور سور بنا دے گا اور وہ اس حالت میں قیامت تک رہیں گے۔

نیز آپ ﷺ کے عہد میں گانے بجانے کے جتنے واقعات روایت ہوئے ہیں، ان میں یا تو اس وقت کی معاشرت کے نیچی سطح کے لوگ (غلام مرد اور عورتیں (۵) یا نابالغ لڑکیاں شامل تھیں۔ معاشرے کے معزز اور ذمہ دار افراد سے اس کا صدور ثابت نہیں۔ لہٰذا مغربی اور

۱- مسند احمد، ج ۱۲، ص ۲۸۹ وسنن البیهقی، ج ۱۰، ص ۲۲۱-۲۱۳ والطبرانی حدیث ۱۲۶۰۱

۲- صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب شهود الملائکه بدراً

۳- صحیح مسلم، باب تحریم مطل الغنی۔

۴- صحیح بخاری، کتاب الاشربة، باب ما جاء فیمن یستحل الخمر ویسمیه بغیر اسمه

۵- صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب اللعب بالحراب ونحوها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوتہذیب کی پیروی میں ہمارے معاشرے میں فلم، ٹی وی، تھیٹر وغیرہ میں خواتین خصوصاً پیشہ ورمغنیات کا گانا یا گھروں میں ان کے مجرے کروانا فحاشی میں شامل ہے اس لیے کہ ان میں عموماً عشقیہ گانے گائے جاتے ہیں اور آلات موسیقی استعمال کیے جاتے ہیں۔ گانے بجانے کے ساتھ عموماً نیم عریاں رقص بھی ہوتا ہے جو حرام کو دوآتشہ کر دیتا ہے اور اس کا آخری نتیجہ عموماً زنا کی صورت میں نکلتا ہے لہٰذا ان سارے امور کا فحش ہونا ظاہر و باہر ہے اور ایک اسلامی مملکت میں پیشہ ور عورتوں کو گانے بجانے کے لائسنس جاری کرنا غیر قانونی اور غیر اسلامی حرکت ہے اور ہماری حکومتوں نے ہر شہر میں ریڈ لائٹ ایریا ز قائم کر کے اور گانے کے لائسنس جاری کر کے درحقیقت قحبہ گری کو رواج دیا ہے جو ہر لحاظ سے قابل مذمت ہے۔

۲۔ گانے کے علاوہ گندی، جنسی اور بے حیائی کی باتیں سننا اور سنانا بھی فحاشی میں شامل ہے۔ تاہم علم و معلومات کے لیے مفید گفتگو سننا یا بیزاری اور یبوست دور کرنے کے لیے محفوظ کلام یا مزاحیہ و خوشگوار گفتگو کے سننے میں کوئی ہرج نہیں۔

بولنا

زبان کا غلط استعمال برائیوں اور گناہوں کی جڑ ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھے اپنی زبان کے غلط استعمال سے بچنے کی ضمانت دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں (۱)۔ اور اسی لیے قرآن و سنت نے جھوٹ (۲)، چغلی (۳)، غیبت (۴) اور افواہیں پھیلانے کی مذمت (۵) کی ہے اور گندی، جنسی اور بے حیائی کی باتیں کرنے سے منع کیا ہے۔

۱۔ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان

۲۔ النور۲۴:۷

۳ القلم۶۸:۱۱

۴۔ الحجرات۴۹:۱۲

۵۔ الحجرات۴۹:۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ شادی شدہ مردوں اور عورتوں کو نجی جنسی باتیں دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے سے بھی منع کیا ہے (۱)۔ اور قرآن حکیم نے فحش باتیں پھیلانے والوں کو دنیا اور آخرت دونوں جگہ عذاب کی دھمکی دیتے ہوئے فرمایا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۲)

بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحاشی پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اور یاد رکھو کہ اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

اسی طرح قرآن وسنت نے حق بات چھپانے (۳) یا جو دین نہیں ہے اسے دین بنا کر پیش کرنے کی (۴) سخت مذمت کی ہے۔ لہٰذا میڈیا پر اینکر پرسنز، اداکاروں اور مقررین کا جھوٹ بولنا، کسی کی عزت اچھالنا، گندی اور بے حیائی کی باتیں کرنا، ذومعنی مکالمے بولنا، غیر مصدقہ خبریں نشر کرنا، غیر مستند دینی باتیں کرنا اور پروڈیوسرز کا اس طرح کے پروگرام پیش کرنا اور مالکان کا یہ سب کرنے دینا...... ان سب کی اسلام اجازت نہیں دیتا اور مذکورہ سب لوگ ان امور قبیحہ کے لیے اللہ تعالیٰ کو جواب دہ ہوں گے اور اسلامی ریاست ان کے لیے دنیا میں بھی سزا مقرر کرسکتی ہے۔

۱- سنن ابی داؤد، کتاب الادب
۲- النور۲۴:۱۹
۳- البقرہ۲:۱۵۹
۴- سنن نسائی، کتاب العیدین، باب کیف الخطبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ اور پاؤں

نبی کریم ﷺ نے انسانی ہاتھ پاؤں کے ایسے استعمال سے جس کا آخری نتیجہ زنا ہو، ہاتھوں، پاؤں کا زنا قرار دیا ہے (۱) لہٰذا ہاتھ سے ایسی تحریر لکھنا جس میں گندی، جنسی اور بے حیائی کی باتیں ہوں، بے دینی کی اور دینی اصول و اقدار میں تشکیک پیدا کرنے والی باتیں ہوں یا ہاتھوں سے ذومعنی اور بیہودہ اشارے کیے جائیں، یا ہاتھوں سے غیر محرم کے جسم کو چھونا، ہاتھ پھیرنا، بوسہ لینا، ان سب امور کے بداخلاقی، بے حیائی اور فحاشی پر مبنی ہونے کے بارے میں کوئی دوسری رائے نہیں ہوسکتی۔ اسی طرح بے حیائی کے کاموں کے لیے چل کر جانا، جیسے گندی فلمیں اور تھیٹر دیکھنے یا مغنیات کے گانے اور مجرے سننے جانا اللہ کے دیے ہوئے پیروں کا غلط استعمال ہے، مقدمات زنا میں سے ہے اور فحش کام ہے۔

قلب و دماغ

قرآن وسنت تقوی یعنی اسلامی تعلیمات پر عمل کی بہترین حالت کو قلب سے منسوب کرتے ہیں (۲) جب کہ مغربی تہذیب انسانی اعمال وافعال کو کنٹرول کرنے کا مرکز دماغ کو قرار دیتی ہے۔ تاہم حال ہی میں امریکی سائنسدانوں کی تحقیقات نے یہ ثابت کردیا ہے کہ بہت سے انسانی فیصلوں میں قلب بنیادی کردار ادا کرتا ہے، قلب کا اپنا انٹیلی جنس اور میموری سسٹم ہے اور دماغ کے ساتھ اس کا منظم رابطہ رہتا ہے ☆۔

۱- مسند احمد، مسند ابی هريرہ، حديث ۸۳۹۲

۲- ق ۵۰: ۳۷، الجاثیہ ۴۵: ۲۳

صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، باب تحريم ظلم المسلم

☆ جن صاحبان کو اس موضوع سے دلچسپی ہو وہ امریکہ میں مقیم پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر گوہر مشتاق کی کتاب

The Intelligent Heart, the Pure Heart, Taha Publications, London ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب کے بعض مباحث کا مصنف نے اردو ترجمہ بھی کردیا ہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے سطور بالا میں قرآن وسنت کے حوالوں سے عرض کیا ہے کہ انسانی زبان، آنکھوں اور کانوں وغیرہ کا غلط اور غیر شرعی استعمال گناہ اور فحاشی کو جنم دیتا ہے جب کہ ان افعال کو کنٹرول ہمارا دل (اور دماغ) کرتے ہیں۔ دل (اور دماغ) خیالات کی آماج گاہ ہیں۔ دل اور دماغ میں یہ خیالات زیادہ تر آنکھوں اور کانوں یعنی بصارت وسماعت کے ذریعے آتے ہیں۔ ان میں سے جو خیالات اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر مبنی ہوں وہ ہمارے عقیدے اور ایمان کی بنیاد ہوتے ہیں۔ انسان کے اچھا، باعمل اور متقی مسلمان بننے کا انحصار اس پر ہے کہ آدمی کے ایمان اور عقیدے والے خیالات مضبوط ہوں اور وہ اپنی بصارت اور سماعت کے غلط استعمال سے گناہ اور فحاشی کے خیالات کو جنم نہ لینے دے۔

اس کا طریقہ یہی ہے کہ ان دینی خیالات پر عمل کیا جائے جو آنکھوں اور کانوں کے ذریعے فحاشی والی چیزیں دیکھنے اور سننے سے منع کرتے ہیں۔ اگر انسان ایسا کرے تو زبان اور ہاتھ پاؤں کے فحاشی میں ملوث ہونے اور بدکاری سے بچ سکے گا۔ اسی لیے اسلام کہتا ہے کہ ایمان والے خیالات وحی یعنی قرآن وسنت پر مبنی ہونے کی وجہ سے حتمی طور پر صحیح ہوتے ہیں لیکن سماعت وبصارت سے وصول ہونے والے سگنلز صرف اسی وقت صحیح ہوتے ہیں جب وہ وحی کے مطابق ہوں اور اگر وہ وحی کے خلاف ہوں تو وہ قابل رد ہوتے ہیں۔ یہی اسلام کا فلسفۂ علم ہے اور اسی لیے مغرب کا فلسفۂ علم اسلام سے متضاد ہے کیونکہ وہ عقل پر مبنی مشاہدے اور تجربے کو حتمی سمجھتا ہے اور وحی کی سیادت کو رد کردیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی لیے قرآن حکیم میں فرمایا ہے کہ آنکھوں اور کانوں کے ساتھ دل (فواد) بھی اللہ کے حضور جوابدہ ہوگا کیونکہ یہ دل ہی ہے جو آنکھوں اور کانوں کے ذریعے موصول ہونے والے فحاشی کے سگنلز کو قبول یا رد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ اسی لیے اسلام نے خیالات اور دل کی پاکیزگی پر بہت زور دیا ہے اور یہی عفت وحیا کی بنیاد ہے۔ اخلاق کا دل سے کیا تعلق ہے؟ اس کا اندازہ اس حدیث سے کیجیے جس میں رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ آدمی جب ایک دفعہ جھوٹ بولتا ہے یا گناہ کرتا ہے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے اور انسان کے مسلسل جھوٹ بولنے اور گناہ کرنے پر دل مکمل سیاہ اور زنگ آلود ہو جاتا ہے (۱) اور اس میں خیر اور نیکی قبول کرنے کی صلاحیت ہی باقی نہیں رہتی۔ اس کا حل یہ ہے کہ جھوٹ بولنے اور معصیت سے توبہ کی جائے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کیا جائے کیونکہ ذکر انسان کو اللہ کے قریب کرتا اور اس کے احکام پر عمل کرنے کا محرک بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ وہ انسان کے دل میں گزرنے والے خیالات سے بھی واقف ہے (۲)۔

ان ساری باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ بری، گندی، جنسی اور بے حیائی کی باتیں سوچتے رہنا بھی ایک طرح کی فحاشی ہے بلکہ یہ ایک بنیادی فحاشی ہے جو آنکھوں، کانوں، ہاتھوں اور پاؤں کی فحاشی کا سبب بنتی ہے۔ لہٰذا خیالات اور سوچ کو پاکیزہ رکھنا ضروری ہے جس کا آسان نسخہ یہ ہے کہ اللہ کو یاد رکھا جائے، نماز باقاعدگی سے پڑھی جائے، قرآن و حدیث اور دینی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے۔ نیک اور اچھے انسانوں کی صحبت میں رہا جائے اور کانوں کے ذریعے فحش سننے اور آنکھوں کے ذریعے فحش دیکھنے سے باز رہا جائے تاکہ دل پاک رہے اور انسان فحش خیالات سے بچا رہے۔

یہ بھی ذہن میں رہے کہ شدید فحش کاموں کی سزا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے خود دنیا میں مقرر کر دی ہے جیسے شادی شدہ زانی کے لیے رجم، غیر شادی شدہ زانی کے لیے سو کوڑے، جھوٹی تہمت لگانے شراب پینے والے کے لیے ۸۰ کوڑے، فحش باتوں

۱- موطا امام مالك، كتاب الجامع، باب ما جاء في الصدق والكذب و سنن الترمذي، باب تفسير القرآن، سورة المطففين

۲- غافر: ۴۰:۱۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رویوں کے حامل فرد کی گواہی قبول نہ کرنا اور آخرت کی سزا اس کے علاوہ ہوگی۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کام کرنے والے ہمارے بھائیوں کو یہ خدائی تنبیہ یاد رکھنی چاہیے کہ فحش کی اشاعت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت دونوں میں عذاب کی دھمکی دے رکھی ہے۔ حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ فحش کے ارتکاب پر سزا مقرر کرے تاکہ لوگوں کی حوصلہ شکنی ہو۔

امید ہے کہ سطور بالا میں ان اکثر فحش باتوں اور کاموں کا اور ان کے احکام کا ذکر آ گیا ہے جن سے بچنے کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا ہے۔ اسلامی تعلیمات سے انحراف اور مغربی تہذیب کے تتبع کے باعث آج ہماری معاشرتی حالت یہ ہوگئی ہے کہ ان میں سے کئی باتیں ایسی ہیں جو ہمیں آج کے پاکستانی معاشرے میں بہت سخت محسوس ہوتی ہیں اور ان پر عمل بہت مشکل لگتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم قرآن وسنت کی تعلیمات کو بدل دیں، ان کا انکار کر دیں یا ان کی ایسی تشریح وتاویل کریں جس سے ان پر عمل کرنے سے جان چھوٹ جائے؟ نہیں! یہ سب باتیں غلط ہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ اللہ اور رسول ﷺ کی باتیں صحیح اور سچی ہیں ہمیں ان پر عمل کی کوشش کرنی چاہیے۔ کوئی کمی رہ جائے تو اس پر اللہ سے معافی مانگنی چاہیے اور اپنے حالات اور عادات کو بدلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور ہر مسلمان کو اسلام کی معاشرتی تعلیمات پر عمل کرنے اور فحاشی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم: مغرب میں میڈیا کے بُرے اثرات

پاکستانی میڈیا جو مغرب کی پیروی کرتے ہوئے فحاشی اور عریانی کو پروموٹ کر رہا ہے، اسے یاد رکھنا چاہیے کہ خود مغرب میں اس روش کے بہت بُرے نتائج نکلے ہیں۔ حال ہی میں امریکہ میں کامن سینس میڈیا اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے کلینکل بایو اتھکس ڈیپارٹمنٹ نے تین امریکی تحقیقی اداروں (ییل یونیورسٹی سکول آف میڈیسن، کیلیفورنیا پیسیفک میڈیکل سنٹر اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے نامور محققین کو بچوں اور نوجوانوں پر میڈیا (خصوصاً ٹی وی) کے اثرات کے حوالے سے تحقیقی سٹڈیز کا جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپی۔ ٹیم نے 173 بہترین سائنٹیفک اصولوں پر مبنی تحقیقی سٹڈیز کا جائزہ لیا جن میں سے ۸۰ فیصد نے تصدیق کی کہ صحت کے حوالے سے بچوں او رنوجوانوں پر پڑنے والے بُرے اثرات (۱۔ موٹاپا ۲۔ سگریٹ نوشی ۳۔ جنسی سرگرمیوں میں ملوث ہونا ۴۔ نشہ آور ادویات کا استعمال ۵۔ شراب نوشی ۶۔ تعلیم میں پیچھے رہ جانا اور ۷۔ خلل توجہ کی نفسیاتی بیماری) کا میڈیا خصوصاً ٹی وی دیکھنے سے گہرا تعلق ہے۔ ٹیم نے نوٹ کیا کہ ایک ایوریج امریکی بچہ اور نوجوان ہفتے میں 45 گھنٹے میڈیا پر صرف کرتا ہے جب کہ سکول میں وہ 30 گھنٹے صرف کرتا ہے اور والدین کے ساتھ صرف 17 گھنٹے گزارتا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق: (۱)

www.KitaboSunnat.com

---

1. For the full report please see www.commonsensemedia.org

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1۔ موٹاپے سے متعلق 73 تحقیقی سٹڈیز میں سے 86 فیصد نے یہ کہا کہ موٹاپے کا ایک بڑا سبب سکرین کے آگے زیادہ دیر بیٹھنا ہے۔

2۔ سگریٹ نوشی سے متعلق 24 تحقیقی سٹڈیز میں سے 80 فیصد نے یہ کہا کہ تمباکو نوشی کا سبب میڈیا کا مشاہدہ ہے۔

3۔ جنسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے حوالے سے 14 تحقیقی سٹڈیز میں سے 93 فیصد کی تحقیق کے مطابق نوجوانوں کے جنسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا سبب میڈیا ہے۔

4۔ نشہ آور ادویات کے استعمال کے حوالے سے 8 تحقیقی سٹڈیز میں سے 75 فیصد کی رائے میں منشیات کے استعمال کی وجہ میڈیا ہے۔

5۔ شراب نوشی کے متعلق 10 تحقیقی سٹڈیز میں سے 80 فیصد کے مطابق شراب نوشی کا سبب میڈیا ہے۔

6۔ تعلیم میں پیچھے رہ جانے کے حوالے سے 31 تحقیقی سٹڈیز میں سے 65 فیصد کی رائے یہ تھی کہ تعلیمی پسماندگی کا سبب میڈیا کی مشغولیت ہے۔

7۔ خلل توجہ کے مرض سے متعلق 13 تحقیقی سٹڈیز میں سے 69 فیصد کے مطابق جو بچے اور نوجوان خلل توجہ کے نفسیاتی مریض بن چکے تھے اس کا سبب میڈیا کا بکثرت استعمال تھا۔

امریکی معاشرے میں تشدد اور قتل کے بڑھتے ہوئے رجحان کے بارے میں 3000 تحقیقاتی رپورٹوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ اس صورت حال کے پیدا کرنے میں ٹی وی پروگراموں کا بڑا حصہ ہے۔ سروے کے مطابق ایک امریکی لڑکا/لڑکی ۱۲ سال کی عمر تک پہنچنے تک قتل کے 8000 اور تشدد کے ایک لاکھ واقعات ٹی وی پر دیکھ چکا ہوتا ہے۔ اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتیجہ یہ ہے کہ امریکہ میں 1945ء میں تشدد اور قتل کے جتنے واقعات ہوئے 1974ء تک اس میں 93 فیصد اضافہ ہو چکا تھا۔(۱)

اسی طرح میڈیا خصوصاً ٹی وی خاندانی انتشار اور طلاقوں کی کثرت کا سبب بنا ہے۔ امریکی محقق زکری میکلوڈ کے مطابق 40 سے 60 فیصد امریکی شادیاں طلاق پر منتج ہو رہی ہیں اور 25 فیصد بچے سوتیلی ماں یا باپ کے پاس پرورش پا رہے ہیں(۲)۔ 2011ء میں یونیورسٹی آف آیووا کی ایک تحقیق کے مطابق امریکہ میں طلاقوں کی کثرت کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ اکثر لڑکیاں شادی سے پہلے یعنی 18 سال کی عمر سے بھی پہلے جنسی تجربے سے گزر چکی ہوتی ہیں(۳)۔ Jannet S.Hyde نے اپنی کتاب *Understanding Human Sexuality* میں اپنے سروے کے نتیجے میں لکھا ہے کہ امریکہ میں 97% مرد اور 80% عورتیں شادی سے پہلے مباشرت کر چکی ہوتی ہیں۔

---

1. Zachary G. McLeod, *Media Technology Affects American Society* in Brain K. Williams, Stacy C. Sawyer, Carl M. Wahlstrom, *Marriages, Families & Intimate Relationships*, 2005
2. http://divorcelawca.com/category/summary-dissolution. Retrived 2010-06-11
3. Marcus, Stephanie (June 15, 2011). "*Women Who Lost Virginity Early More Likely to Divorce: New Study*". Huffington Post.
http://www.huffingtonpost.com/2011/06/15/virginity-teens-divorce-study_n_877529.html
Retrived October 28, 2011

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آخر میں یہ کہ امریکہ کے مقبول مصنف سٹیفن آر کووے اپنی شہرہ آفاق کتاب

The Seven Habits of Highly Effective Families

میں ٹی وی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ: ''یہ سچ ہے کہ ٹی وی کے بے شمار فوائد بھی ہیں جن میں اچھی معلومات اور پُر لطف تفریح شامل ہے تاہم ہمارے اور اہل خانہ کے لیے اس میں نقصان کا پہلو زیادہ ہے۔ ٹی وی سے مثبت شے تلاش کرنا ایسے ہی ہے جیسے آپ کوڑے کے ڈھیر میں سلاد کے پتے ڈھونڈ رہے ہوں۔ ہوسکتا ہے آپ انہیں ڈھونڈ لیں تاہم اس دوران آپ کا جس قدر گندگی اور مکھیوں سے واسطہ پڑے گا اس کا آپ بخوبی تصور کر سکتے ہیں۔ امریکہ میں ہونے والے ایک سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ وہاں کے 90 فیصد لوگ اخلاقی انحطاط کا شکار ہو رہے ہیں اور 62 فیصد افراد کا خیال ہے کہ اس میں ٹی وی کا سب سے بڑا ہاتھ ہے''۔ جب مغرب میڈیا کی فحاشی اور عریانی کے یہ بُرے نتائج بھگت رہا ہے تو کتنی نادانی کی بات ہوگی کہ ہم بھی احمقوں کی طرح بلا سوچے سمجھے مغربی اصول واقدار کی پیروی شروع کر دیں۔

حصہ سوم: میڈیا سے فحاشی کے خاتمے کے لیے مجلس کی سفارشات

فحاشی وعریانی سے متعلق شرعی احکام اگرچہ ہم نے پہلے حصے میں بلاکم وکاست بیان کر دیئے ہیں لیکن پاکستانی معاشرے میں نہ تعلیم وتربیت کے ذرائع اسلامی تعلیمات کے مطابق کام کر رہے ہیں اور نہ معاشی اور معاشرتی زندگی اسلامی اصولوں پر استوار ہے اس لیے تدریج کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پہلے قدم کے طور پر ہم سفارش کرتے ہیں کہ فحاشی اور عریانی سے بچنے کے لیے ہمارا الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا (ٹی وی، تھیٹر، فلمیں، کیبل، اشتہارات، موبائل وغیرہ) مندرجہ ذیل اسلامی اصولوں کی پابندی ضرور کرے اور پاکستان کی سپریم کورٹ اس کے لیے ضروری احکام جاری کرے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ میڈیا پر آنے والی خواتین کا چہرے اور ہاتھ پاؤں کے علاوہ جسم کا کوئی حصہ ننگا نہ دکھایا جائے اور لباس اتنا باریک اور تنگ نہ ہو جس سے اعضاء نمایاں ہوں۔

۲۔ کسی مرد و زن کو ایک دوسرے کو چھوتے، ناچتے، لچر اور عشقیہ گانے گاتے، فحش حرکات اور اشارہ بازی کرتے ہوئے نہ دکھایا جائے۔

۳۔ PTA کو پابند کیا جائے کہ وہ انٹرنیٹ پر موجود تمام مخربِ اخلاق ویب سائٹس اور بلاگز پر پابندی لگائے۔

۴۔ ننگی اور فحش فلموں کی CDs اور DVDs وغیرہ کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے۔

۵۔ ایسی موبائل فون شاپس اور دیگر مقامات جہاں سے مخربِ اخلاق مواد کی فراہمی ہوتی ہے انہیں اس کام سے روکا جائے۔

۶۔ ایسے مساج سنٹرز، شیشہ ہاؤسز اور نیٹ کیفے جہاں درپردہ فحاشی اور بدکاری پھیلائی جارہی ہے انہیں قانوناً ان افعال شنیعہ سے روکا جائے۔

۷۔ بعض موبائل فون کمپنیوں نے لڑکوں لڑکیوں کے درمیان رابطے کی سہولت کے لیے chat لائنز اور رات بھر کے خصوصی سستے پیکج متعارف کروائے ہیں۔ اس طرح کی سہولت کو ختم کر دیا جائے۔

۸۔ حکومتِ پاکستان کو چاہیے کہ ریڈ لائٹ ایریاز کو دیئے جانے والے گانے بجانے کے لائسنس اور شادیوں وغیرہ پر کیے جانے والے مجروں پر پابندی لگائے۔

لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہم مسلم سکالرز فورم کی انتظامیہ کے شکر گزار ہیں کہ جنہوں نے زیر نظر کتابچے کی اشاعت کے لیے ملی مجلس شرعی کی مالی معاونت فرمائی۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اُن کی کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور انہیں اپنے ارفع مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین